REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۲۲ صلح ۱۳۳۸ ہش ۔ ۲۲ جنوری ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو باوجود علالت، کمزوریٔ طبع اور سردی کی شدت کے دینی امور میں از حد مصروف رہنا پڑتا ہے۔ احباب خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

مغربی پاکستان میں سرکاری محکموں کی تنظیم نو کیلئے آٹھ سب کمیٹیوں کا تقرر

یہ سب کمیٹیاں آئندہ چھ ہفتوں میں اپنی سفارشات حکومت کو پیش کر دیں گی۔

لاہور ۲۱ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق مغربی پاکستان کی انتظامیہ کی تنظیم نو سے متعلقہ کمیٹی نے سرکاری محکموں کی کارکردگی کا معیار بلند کرنے کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے آٹھ سب کمیٹیاں مقرر کی ہیں۔ یہ سب کمیٹیاں آئندہ چھ ہفتوں میں اپنی سفارشات پیش کریں گی۔ ان سب کمیٹیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ان کے سامنے خطوط وحدانی میں ان محکموں کے نام بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ جن کا معیار کارکردگی بلند کرنے کے بارے میں سفارشات پیش کرنے کی غرض سے یہ سب کمیٹیاں معرض وجود میں لائی گئی ہیں

سب کمیٹی نمبر ۱ مالیہ اراضی۔ چیئرمین مسٹر ایم ڈبلیو عباسی سی ایس پی ممبر ریونیو بورڈ (لگان اراضی۔ آبکاری محصولات اور آبادکاری)

سب کمیٹی نمبر ۲ تعمیرات عامہ چیئرمین شہزادہ عالمگیر سی ایس پی۔ سکرٹری محکمہ بجلی و آبپاشی و ترقیات (عمارات اور سڑکیں آبپاشی اور بجلی)

سب کمیٹی نمبر ۳ ترقیات۔ چیئرمین مسٹر ایس آئی حق سی ایس پی ڈیویلپمنٹ کمشنر و سکرٹری محکمہ خوراک و زراعت (خوراک وزراعت پرورش حیوانات۔ فشریز شکار۔ جنگلات انجمن ہائے امداد باہمی۔ ترقی دیہات اور ایکس ٹنشن سروسز)

سب کمیٹی نمبر ۴ امن عامہ چیئرمین مسٹر ابو نصر سی ایس پی سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ (پولیس۔ جیل خانہ جات اصلاح اسیران۔ شہری دفاع اور ٹرانسپورٹ)

سب کمیٹی نمبر ۵ معاشرتی بہبود چیئرمین مسٹر ایم شریف سکرٹری محکمہ تعلیم و معاشرتی بہبود۔ تعلیم صحت۔ گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی۔

سب کمیٹی نمبر ۶ صنعت۔ چیئرمین مسٹر شاہ زمان سی ایس پی سکرٹری محکمہ صنعت و تجارت و عمال (صنعت جائنٹ سٹاک کمپنیاں بہبودیٔ عمال۔ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری)

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی علالت

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی اہلیہ محترمہ کے متعلق کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ایکسرے ٹیسٹ کے نتیجہ میں پتہ چلا ہے کہ مرض بفضلہ تعالیٰ شدید نوعیت کا نہیں ایک دو روز تک بجلی کی شعاعوں کے ذریعہ علاج شروع ہوگا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"رات طبیعت کچھ بے چین رہی ٹانگوں اور پاؤں میں نقرس کی تکلیف شروع ہے۔"

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ کو جلد صحت عطا فرمائے آمین

درخواست دعا

(۱) میرے بہنوئی سیٹھ محمد سعید یوسف صاحب (برادر حضرت سیدہ ام نسیم صاحبہ) کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ ایک ہفتہ سے ان کی حالت تشویشناک ہے اعصابی کمزوری کی وجہ سے دونوں بازو اور ٹانگیں بے حس ہو گئے تھے۔ اب صرف بازو کچھ معمولی حرکت کر سکتے ہیں۔ بے چینی بہت زیادہ ہے۔ اور ساتھ ہی سانس کی بھی تکلیف ہے۔

مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ نے آج لاہور سے ایمبولنس کار بھیجکر علاج کے لئے وہاں بلوایا ہے۔ چنانچہ انہیں بغرض علاج لاہور بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ سید مبارک احمد سرور کارکن اصلاح وارشاد ربوہ

(۲) محترم والد صاحب پر اچانک فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت یاب فرمائے۔ آمین

لعل محمد فضل محمد اوکاڑہ

جامعہ احمدیہ ۔ دنیا میں تبلیغ اسلام کیلئے ایک بنیادی ادارہ ہے

جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں ایک گذارش

— از مکرم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

جامعہ احمدیہ کی عمارت ابھی پایۂ تکمیل کو نہیں پہونچی۔ ابھی رہائش گاہ کا حصہ اسی طرح باقی ہے۔ اس حصہ کے صحیح حالت میں نہ ہونے کے باعث طلباء کی نگرانی میں سخت دقت پیش آتی ہے۔ اسی طرح جگہ کی قلت کی وجہ سے دو تین جماعتوں کے لئے کمرے میسّر نہیں۔ انہیں سردی گرمی میں باہر بیٹھنا پڑتا ہے۔

یہ ادارہ دنیا میں تبلیغ اسلام کے لئے بنیادی ادارہ ہے۔ کیونکہ یہاں سے تیار کئے گئے مبلغ ہی ساری دنیا میں اعلائے کلمۃ الاسلام کے لئے جاتے ہیں۔ اس لئے اس ادارہ کی فلاح و بہبود خاص طور پر آپ کے پیش نظر رہنی ضروری ہے۔ اگر اس ادارہ کا انتظام ناقص ہو۔ اور تعلیم و تربیت کے لئے ضروری وسائل میسر نہ ہوں۔ تو جماعت احمدیہ کے آئندہ تبلیغی پروگرام میں نقص ہو جانے کا اندیشہ ہوگا۔

صدر انجمن احمدیہ نے اس کام کے لئے ابتدائی عطیہ دیا ہے۔ اور اجازت دی ہے۔ کہ جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کر کے ضروری رقم فراہم کی جائے۔ لہذا میں اس اعلان کے ذریعہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں کہ احباب زیادہ سے زیادہ اس نہایت ضروری کام کی طرف توجہ کرتے ہوئے اپنے عطیہ جات ارسال فرمائیں۔

تمام رقوم خاکسار کے نام یا افسر صاحب امانت تحریک جدید کے نام آنی چاہئیں ::

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ جنوری

دوسرے مذاہب کی مقدس کتابیں

۲

اسلام نے وحدت باری تعالے کا جو تصور پیش کیا ہے۔ اور جس وحدت سے پیش کیا ہے۔ وہ اتنا یکتا ہے۔ کہ اب دنیا کے تمام مذہبی لوگ جن تک قرآن کریم کی اس بارے میں تعلیم پہونچی ہے۔ وہ اپنے اپنے تصورات باری تعالے کو اس کے سامنے پیش کرکے اپنی تعلیمات کو اس کے مطابق بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہندوؤں کی متبرک کتابوں سے چنی ہوئی دعاؤں سے جو ایک جگہ جمع کرکے کتابی صورت میں پیش کی گئی ہیں ـــ چند دعاؤں کا ترجمہ دے کر ہم نے دکھایا ہے۔ خود ان مذاہب کے فہمیدہ لوگ گرد و غبار کو ہٹا کر اپنے تصور کی مطابقت اسلامی تصور توحید سے ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ ادعا کرتے ہیں۔ کہ ان کے مذاہب کی متبرک اور مقدس کتابیں بھی واحد خدا تعالےٰ کی پرستش کی تلقین کرتی ہیں۔

یہ ایک عنایت ہی صحیح رجحان ہے۔ اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کتابوں میں وحدت باری تعالےٰ کی سچی تعلیم موجود ہے۔ اگرچہ اس کو بعد میں علماً فلسفیانہ اور عقلی توجیہات اور جذباتی طوفانوں میں گم کر دیا گیا ہے۔ اور اپنے خیالات کے پردے ڈال کر آفتاب کی شعاعوں کو چھپا دیا گیا ہے یہ قرآن کریم کے خالص تصور توحید کا معجزہ ہے۔ کہ اب خود ان متبرک اور مقدس تعلیمات کے ماننے والوں کے خیالات میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہو رہا ہے۔ اور وہ خود ان بعد کی لائی ہوئی فلسفیانہ توجیہات اور جذباتی طوفانوں کے پردے ہٹا کر ان تعلیمات میں سے واحد خدا کا چہرہ دیکھنے اور دکھانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

وحدت باری تعالےٰ کے خالص اور فرستادگان حق کے پیش کردہ تصور پر جو خول چڑھائے گئے ہیں۔ اس کی ایک بنیادی وجہ یہ ہے کہ اہل بینش حضرات جو حقیقت کو جانتے ہیں۔ اس مغالطہ میں پڑ جاتے ہیں کہ عوام کو جو ظاہر پرست ہوتے ہیں سمجھانے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی ٹھوس اور محسوس چیز ان کے سامنے رکھی جائے تب ہی ان کی نیت صحیح ہوتی ہے اور وہ خام اور ابتدائی ذہنوں کو سچائی کی طرف راجع کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک عملی نیکی کے رجحانات پیدا کرنے اور معاشرتی برائیوں سے بچانے کے لئے عوام کو کسی ایسے حاکم کا تصور دیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ جس کو وہ ظاہری حواس سے بھی محسوس کریں تاکہ فوری اثر پیدا ہو۔ اس کے بعد وہ ان کی فلسفیانہ توجیہات کی بھول بھلیوں میں پھنس کر خود بھی صراط مستقیم سے ہٹ جاتے ہیں۔ اور جو ظاہری رسومات ایجاد کرتے ہیں۔ ان میں کچھ ذاتی مفادات بھی ابھر آتے ہیں۔ اور خول پر خول چڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور اس طرح سورج۔ ہوا۔ پانی۔ پتھر۔ درخت وغیرہ ہر چیز میں جس کا تصور کیا جا سکتا ہے۔ دیوی دیوتاؤں کا استھان بنا لیا جاتا ہے۔ اور ہوتے ہوتے یہ اشیاء خود دیوی دیوتا بن جاتی ہیں۔ بلکہ اس بشر کو بھی جو توحید باری تعالےٰ کا صحیح تصور اجاگر کرنے کے لئے آتا ہے۔ بعد میں آہستہ آہستہ خود خدا تعالےٰ یا کم سے کم خدائی کا حصہ دار بنا لیا جاتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ فرستادہ حق کے ساتھ ایسے بینات ہوتے ہیں جن سے اس کا اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہونا ثابت ہوتا ہے۔ یہ بینات یا نشانات بظاہر فوق البشر ہوتے ہیں۔ فرستادگان حق تو یہ نشانات اسی غرض سے اللہ تعالےٰ کے حکم سے دکھاتے ہیں۔ لیکن کوتہ نظر ان نشانات سے خود اس کی ذات میں خدائی صفات بھر دیتے ہیں۔ اور امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ یہ تصور پختہ تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خالص توحید کا تصور ناممکن نہیں تو محال ضرور ہو جاتا ہے۔

جیسا کہ قرآن مجید کی آیات سے ثابت ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ جو کلام اپنے فرستادہ کو دیتا ہے۔ اس میں وہ متکلم کا صیغہ بھی استعمال کرتا ہے۔ فہمیدہ لوگ تو الٰہی کلام اور فرستادۂ حق کے اپنے کلام کا فرق سمجھتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد جہالت کی وجہ سے عوام اس طرز کلام سے خود فرستادۂ حق کو ہی خدا تعالےٰ یا خدائی کا حصہ دار وغیرہ خیال کرنے لگتے ہیں۔

قرآن کریم میں اکثر جگہ "قل" کا لفظ استعمال کرکے اس امکان کو بھی روک دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایسی آیات اس میں ہیں۔ جن میں خالص توحید کو جیسا کہ ہم نے کہا ہے نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اس طرح قرآن کریم پڑھتے وقت یہ وہم بھی نہیں ہو سکتا۔ کہ یہ اللہ تعالےٰ کا کلام نہیں ہے۔ جو اس بشر سے الگ اور بالا ہستی رکھتا ہے۔ جس کے ذریعہ یہ کلام نازل کیا گیا ہے۔ مثلاً قرآن مجید میں صاف صاف بتا دیا گیا ہے۔ کہ

قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ

(اے رسول) کہہ دے کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کا کلمہ شہادت بھی جو قرآن کریم کے الفاظ پر مشتمل ہے یہی ہے کہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یعنے کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ تعالےٰ کے اور محمد اللہ تعالےٰ کے رسول ہیں۔ (باقی)

ایک نسبت تو ہے یثرب کے حُدی خوانوں سے

کافروں سے انہیں کد ہے نہ مسلمانوں سے
پھر الجھتے ہیں یہ کیوں آپ کے دیوانوں سے

کوئی دیکھے تو ذرا سادگیٔ اہل خرد
عشق کو ناپتے ہیں عقل کے پیمانوں سے

جس طرف دیکھئے کعبہ کا گماں ہوتا ہے
کون گذرا ہے مرے دل کے صنمخانوں سے

کیا گزرتی ہے دریا سے تا دشت جنوں
یہ حقیقت کوئی پوچھے ترے دیوانوں سے

میکشو کچھ تو بتاؤ کہ حقیقت کیا ہے
چشم ساقی سے چھلکتی ہے کہ پیمانوں سے

للّٰہ الحمد مبشر مجھے شعروں کے سبب
ایک نسبت تو ہے یثرب کے حُدی خوانوں سے

مبشر احمد راجیکی

تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام
پہلا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

۲۹، ۳۰، ۳۱ جنوری کو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام پہلا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کالج گراؤنڈز میں منعقد ہو رہا ہے جس میں پاکستان کی اکثر بہترین ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ کراچی و پشاور یونیورسٹی کی ٹیموں کی طرف سے شرکت کی اطلاع بھی آ چکی ہے۔ اسی طرح دیگر مشہور کھلاڑی اشتیاق سے ٹورنامنٹ کی تیاری میں مشغول ہیں۔ ربوہ سے بھی چار یا پانچ ٹیموں کی شرکت متوقع ہے۔

ٹورنامنٹ کے مفصل پروگرام کا اعلان ۲۵ جنوری تک کر دیا جائے گا۔

(نصیر احمد خان ربوہ)

احمدیہ مشن نائیجیریا کا دسواں کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے طول و عرض سے احباب کی شرکت اسلام کی صداقت پر مؤثر تقاریر

(از مکرم محمد اسحٰق صاحب بی۔ اے شاہد۔ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کا دسواں سالانہ جلسہ ۲۵، ۲۶ دسمبر ۱۹۵۸ء احمدیہ مسجد لیگوس کے احاطہ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد سے قبل بذریعہ اخبارات و پوسٹر ملک بھر میں اس کی اطلاع شائع کر دی گئی تھی۔ نائیجیرین براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے بھی کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب ملک کے طول و عرض سے جلسہ کی مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ مسجد احمدیہ کا احاطہ حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ سامعین کو احاطہ سے باہر کھڑے ہو کر بھی جلسہ کی کارروائی سننا پڑی۔

اس جلسہ میں یورپین مستشرق محققِ اسلام مسٹر ہمفرے جان فشر (Humphrey John Fisher) نے بھی شرکت کی۔ اور شروع سے آخر تک جلسہ کی کارروائی کو دلچسپی کے ساتھ سنتے اور نوٹس (Notes) لیتے رہے۔ آپ کو برطانوی کالونیل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مغربی افریقہ میں احمدیت کی اشاعت اور اثر و نفوذ کی تحقیقات کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ آپ احمدیت پر تحقیقی مقالہ لکھنے کی غرض سے چند ماہ کے لئے ابادان (نائیجیریا) میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کی اطلاع پہنچتے ہی آپ وہاں سے لیگوس بذریعہ کار پہنچے اور ہمارے مشن ہاؤس میں ہی قیام کیا۔

جلسہ کا افتتاح کلام پاک کی تلاوت سے ہوا۔ جو الحاج اے۔ ڈبلیو فلاویو (A. W. Folawiyo) نے کی۔ اس کے بعد جناب نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ و امیر نائیجیریا مشن نے افتتاحی تقریر کی جس میں آپ نے جلسہ کی مبارک تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔ اور جلسہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کو دہرایا۔ آپ نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے زندہ ثبوت کے طور پر پیش کیا۔ اور حاضرین کو جلسہ کی برکات سے پورا فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔

پہلا اجلاس

کانفرنس کا پہلا اجلاس یہاں کے ایک مخلص احمدی دوست آنریبل ایم۔ اے ثانی (M. A. Sanni) کی زیر صدارت شروع ہوا۔ آپ حکومت کے ایوان نمائندگان کے ممبر اور ملک کی مشہور شخصیت ہیں۔ تلاوتِ قرآن کریم مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد نے کی۔ اسکے بعد صاحب صدر نے اپنی تقریر میں احباب کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ کائنات میں دو طرح کی حکومتیں قائم ہیں۔ (۱) روحانی (۲) جسمانی۔ ہر دو حکومتوں کی اسمبلیاں ہوتی ہیں۔ ہمارا یہ جلسہ خدائی حکومت کے نمائندوں کا اجلاس ہے۔ اجتماع کے موقع پر اسمبلیاں اپنی کارگذاری کا جائزہ لیتی ہیں۔ اگر مجھے کسی دنیوی ایوان کا سپیکر مقرر کیا جاتا تو میں یقیناً خوش ہوتا۔ لیکن اس جلسہ کی صدارت تو خدا تعالیٰ کے نزدیک بہت زیادہ معزز ہے۔ اس لئے میں خدا تعالیٰ کا اور جناب امیر صاحب کا اس عزت افزائی کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس کے بعد آپ نے حاضرین کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متبعین کے اس واقعہ کی طرف توجہ دلائی جس میں انہوں نے مَنّ اور سلویٰ کے بدلہ میں "ادنیٰ" کھانوں کا مطالبہ کیا۔ اور نتیجۃً ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ کا مورد بن گئے۔ آپ نے کہا کہ اس واقعہ میں ایک ابدی صداقت پیش کی گئی ہے۔ یہ ایک پیشگوئی ہے نہ کہ صرف تاریخی واقعہ۔ آجکل بھی بعض لوگ دنیوی امراء اور وزراء کی سہولتیں دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ لوگ جنتِ ارضی میں رہ رہے ہیں ہمیں بھی اس دنیا میں ایسی ہی سہولتیں اور جنت میسر آنی چاہیئے۔ حالانکہ ہم جو خدائی اسمبلی کے معزز نمائندے ہیں ہمیں خدا تعالیٰ اپنی راہ میں مال اور جان کی قربانیوں کی خاطر بلا رہا ہے نہ کہ بساطِ سیاست کے لئے۔ ہمارا مقام دنیوی نمائندگانِ ایوان اور وزراء سے بہت بلند ہے۔ کیونکہ اُن کی زندگی عارضی سہولتوں کے باوجود خطرات سے پُر ہے۔ وہ ہماری طرح آزاد اور خود مختار نہیں۔ انہیں ایوان میں نمائندگی چند سالوں کے لئے ملتی ہے۔ لیکن ہم خدا تعالیٰ کے دروازہ میں پیغامِ ابدیت کے ساتھ داخل ہوتے ہیں۔ آپ نے ان امور کا موازنہ پیش کرتے ہوئے دوستوں کو قربانی کی طرف توجہ دلائی۔

آپ کی صدارتی تقریر کے بعد مسٹر M. O. Amuhala نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بچوں کو قومی امانت قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے لئے آئندہ نسل کی تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ بھی احمدیت کے نور سے ہماری طرح مستفیض ہوں اور ہمارے لئے قرۃ العین ثابت ہوں۔ آپ نے تربیتِ اولاد کے سلسلہ میں مختلف عملی تجاویز پیش کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرتِ طیبہ (انگریزی) مصنفہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹیؓ سے حضور علیہ السلام کا بیان فرمودہ تربیت کا طریق بیان کیا۔ کہ بچوں کو سزا دینے کی بجائے اللہ تعالیٰ سے ان کی تربیت اور بہتری کے لئے دعا پر زیادہ زور دینا چاہیئے۔ اور یہ کہ اُن کو بلاوجہ اور غیر مناسب پابندیوں میں جکڑنا بھی مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔

علاوہ دوسری تجویزوں کے آپ نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ چند دوست ایک تنظیم کے ماتحت وقتاً فوقتاً ایسے گھروں میں جا کر جہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کی زیادہ ضرورت ہو وعظ و نصیحت کریں۔ اور اپنی حقیر کوششوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں بھی جاری رکھیں۔

اس تقریر کے بعد جناب امیر صاحب نے تربیتِ اولاد کے اہم موضوع کے پیشِ نظر احباب جماعت کے سامنے بعض مزید امور بیان کئے۔ چونکہ یہاں پر تعلیمی اداروں اور عام ماحول میں بھی زیادہ تر عیسائیوں کا زور ہے اسلئے اِس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنے بچوں کو صرف ڈاکٹر یا وکیل بنانے پر خوشی محسوس نہ کریں بلکہ اس کے ساتھ ان کے لئے قرآن کریم و احادیث اور دینی اسباق کی تعلیم بھی ضروری سمجھیں۔ آپ نے بتایا کہ نوجوانوں کی تربیت کے لئے مرکز کی ہدایات کے تحت ایک لائحہ عمل تجویز ہوا ہے کہ ہر سال نوجوانوں کے لئے پندرہ روزہ تربیتی کورس مقرر کیا جائے۔ جہاں پر تمام ملک سے آئے ہوئے نوجوان دینی مسائل اور احمدیت سے مزید واقفیت حاصل کریں۔ اس تجویز پر عمل کرنے سے چند ہی سال کے اندر بہت بڑی تبدیلی رونما ہو سکتی ہے۔ اسلئے احبابِ جماعت کا فرض ہے کہ تربیتی کلاس جاری ہونے پر نوجوانوں اور بچوں کو وہاں بھجوانے کا انتظام کریں۔

تیسری تقریر ایک نوجوان بھائی مسٹر A. A. Halimu کی تھی۔ انہوں نے حال ہی میں احمدیت قبول کی ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں اُمّتِ محمدیہ میں مہدی علیہ السلام کے ظہور کے متعلق پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ مجھے اپنے گاؤں کے بعض احمدی دوستوں کے نیک نمونہ کو دیکھ کر احمدیت قبول کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہمارے احمدی دوست عملی لحاظ سے اپنے نمونہ کو نیک تر بنانے کی کوشش کریں۔ اور تبلیغِ اسلام کی خاطر انفاق اور قربانیوں میں بھی باقاعدگی اختیار کریں۔ کیونکہ آج صرف احمدیت کے ذریعہ ہی امریکہ، یورپ، افریقہ اور دیگر ممالک میں تبلیغِ اسلام ہو رہی ہے۔

اس تقریر کے بعد صاحبِ صدر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بعض دوسرے پہلو بیان کئے۔ آپ نے فرمایا لوگ احمدیت میں داخل ہو کر روحانی ترقی اور

تعلق باللہ کا تجربہ و مشاہدہ بھی کر سکتے ہیں احمدیت کے سوا اور کوئی جماعت نہیں جو یہ دعوےٰ کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اب بھی اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ اس کے بعد جناب امیر صاحب نے حاضرین جلسہ سے مسٹر ایچ۔ جے۔ نشر (مستشرق محقق احمدیت) کا تعارف کرایا۔ اور اُن کو حاضرین سے خطاب کرنے کے لئے وقت دیا۔ انہوں نے اپنے ابادان سے لیگوس بذریعہ کار سفر کا ذکر کیا کہ میں نے آج یہ سفر ($1\frac{1}{2}$ صد میل) صرف آپ کے جلسہ میں شمولیت کی خاطر اختیار کیا ہے۔ اسلئے میں اس جلسہ کی تقاریر سننا اپنی تقریر کی بجائے زیادہ پسند کرتا ہوں۔

چوتھی تقریر احمدیت میں خلافت کے موضوع پر خاکسار کو کرنے کا موقع ملا۔ جس میں خاکسار نے احمدیت میں خلافت کے دائمی قیام کے متعلق قرآن کریم احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں پیش کیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی برکات۔ خلافت سے وابستگی۔ عزل خلفاء کا ابطال وغیرہ پہلوؤں پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی اور اس امر پر زور دیا کہ اسلام کو آئندہ جو غلبہ حاصل ہونا مقدر ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کے خلفاء کے ذریعہ ہی منصہ شہود پر آسکتی ہیں۔ کیونکہ بمطابق فرمان الوصیۃ یہ قدرت ثانیہ دائمی ہے۔ اور تا قیامت رہے گی

پانچویں تقریر Higher Education (اعلیٰ تعلیم) کے موضوع پر جناب شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم اے نے کی۔ آپ نے غیر مذہبی اسباق کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم اور روحانی اقدار کے قیام کی ضرورت پر زور دیا اور بتایا کہ آجکل اعلیٰ تعلیم کا تصور غیر مذہبی تعلیم سے بہت حد تک بے بہرہ ہے۔ لہذا اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کی دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا انتظام بھی کریں۔ نائیجیریا میں احمدیہ مشن کو خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ فخر حاصل ہے کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سیکولر ایجوکیشن کے میدان میں بھی سب سے پہلا پرائمری سکول ۱۹۲۲ء میں احمدیہ مشن کے ذریعہ قائم ہوا۔ پس ہمیں سیکولر تعلیم کے ضمن میں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ ہمارا اصل مقصد صرف تعلیم حاصل کرنا نہیں۔ بلکہ دینی تعلیم حاصل کرنا ہے تاکہ ہم اشاعت اسلام کی ذمہ داری کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

اس تقریر کے بعد دعا کی گئی۔ اور پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔ (مورخہ ۲۵ دسمبر کو پچھلے پہر اور ۲۶ دسمبر کی صبح مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ جس کی کارروائی آخر میں پیش کی جائے گی۔)

دوسرا اجلاس

کانفرنس کا دوسرا اجلاس ۲۶ دسمبر بروز جمعہ پچھلے پہر زیر صدارت جناب مولانا نسیم سیفی صاحب منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔ جو شیخ نذیر الدین صاحب نے کی۔

بعد ازاں آنریبل ایم اے ثانی صاحب نے قرآن کریم منجانب اللہ ہے کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ تک مفصل تقریر کی۔ آپ نے قرآن کریم کے متعلق عہد نامہ قدیم و جدید سے استثنا $\frac{18}{18}$، یوحنا $\frac{16}{12}$، استثنا $\frac{33}{2}$ $\frac{23}{16}$ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت صداقت اور آپ کی دی جانیوالی شریعت کے متعلق پیشگوئیاں تفصیل کے ساتھ بیان کیں۔ اسی طرح آپ نے بتایا کہ قرآن کریم ایک محفوظ کتاب ہے۔ جس کا ایک ہی نسخہ ہے بائیبل کی طرح مختلف ورشن (version) نہیں ہیں۔

قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے کے ثبوت میں آپ نے قرآن کریم کی پیشگوئیوں کو پیش کیا۔ اور بتایا کہ قرآن کریم میں گذشتہ انبیاء علیہم السلام کے جو واقعات بیان ہوئے ہیں۔ وہ صرف تاریخی حیثیت نہیں رکھتے۔ بلکہ سبھی واقعات اپنے اندر عظیم الشان پیشگوئیوں کے حامل تھے۔ آپ نے مثال کے طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اسی طرح کے واقعات ہجرت وغیرہ رونما ہونے کی تفصیل بتائی کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کی تباہی کی پیشگوئیاں تھیں جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ آپ نے قرآن کریم کی عظمت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے متعلق انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا اور بعض دوسرے مستشرقین کی آراء کو پیش کیا۔ آپ کی یہ تقریر حاضرین میں نہایت دلچسپی سے سنی گئی۔

(باقی)

ولادت

میرے برادر عزیزم محمد سعید کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ $\frac{1}{59}$/۱۹ کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب کرام نومولودہ کے لئے خادم دین اور نیک ہونے کی دعا فرمائیں۔ (صالحہ فاطمہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام منعقدہ اجلاس کی مختصر روئداد

مورخہ ۲۷ دسمبر کو ۷ بجے شب جلسہ سالانہ کے سٹیج پر مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر تحت ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت کے فرائض محترم جناب قاضی محمد اسلم صاحب صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی نے ادا کئے۔ اجلاس میں جامعہ احمدیہ کے تین غیر ملکی طلباء اور دو ملکی طلباء نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ آخر میں مکرم جناب ملک عبدالرحمن صاحب خادم مرحوم کی ۱۹۵۶ء کی جلسہ سالانہ والی ریکارڈ شدہ تقریر ریکارڈ کے ذریعہ سنائی گئی۔ یہ دلچسپ پروگرام قریباً دو گھنٹے تک جاری رہا۔ باوجود سخت سردی کے کثرت سے احباب اس اجلاس میں شامل ہوئے۔ اور انہوں نے دلچسپی سے اس پروگرام کو سنا۔

کارروائی کا آغاز ابوطالب صاحب افریقن نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ اس کے بعد مرزا محمد سلیم صاحب اختر نے نظم پڑھ کر سنائی۔ پہلی تقریر قاضی نعیم الدین صاحب احمد کی تھی۔ یہ جامعہ احمدیہ میں درجہ ثالثہ کے طالب علم ہیں۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا کہ "دنیا کا آئندہ مذہب اسلام کیوں ہوگا"

دوسری تقریر عبدالوہاب بن آدم صاحب کی تھی۔ یہ جامعہ احمدیہ کی مبلغین کلاس کے طالب علم ہیں اور آج سے تقریباً چار سال قبل اپنے ملک مغربی افریقہ (غانا) سے یہاں پر تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ "مغربی افریقہ میں اسلام" اپنی تقریر میں آپ نے اس بات کی وضاحت کی کہ مغربی افریقہ میں احمدیت کے تعارف سے پہلے عیسائیت کا بہت زور تھا۔ لیکن جب سے احمدیت کی تعلیم وہاں پر پہنچی ہے۔ عیسائیت کی تبلیغ کا کام بے نتیجہ ثابت ہونا شروع ہوگیا۔ اپنی تقریر کو آپ نے مسٹر گل کے اقتباس پر ختم کیا جس میں اس نے جماعت احمدیہ کی ترقی اور عیسائیت کے تنزل کا اعتراف کیا ہے۔ ان کے بعد احمد قادر صاحب کی تقریر "ربوہ کے متعلق میرے تاثرات" کے موضوع پر ہوئی۔ یہ صاحب حال ہی میں علم دین کے حصول کے لئے مشرقی افریقہ سے یہاں آئے ہیں۔ آپ ابھی احمدی نہیں ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا۔ ربوہ کے ماحول کو دیکھکر وہ بہت متاثر ہوئے ہیں۔ یہاں کے ماحول کو دیکھکر انہوں نے بہت علمی پایا۔ مگر باوجود اس کے سادگی اس ماحول کا نمایاں خاصہ ہے۔ یہاں کے باشندوں میں شریعت اسلامی کی پابندی کا بہت خیال ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو دیکھکر انہیں یقین ہوگیا کہ حضور کی عظیم المرتبت شخصیت کی وجہ سے ہی ربوہ میں یہ نمایاں خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

چوتھی تقریر مسعود احمد صاحب جہلمی کی تھی۔ آپ جامعہ احمدیہ کی آخری کلاس درجہ مبلغین کے طالب علم ہیں۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "مطالبہ وقف زندگی" آپ کی تقریر الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے۔

آخری تقریر محمد عثمان صاحب کی تھی یہ چین کے باشندہ ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں اپنی تعلیم مکمل کر چکے ہیں۔ اور مستقبل میں چین واپس جانے والے ہیں۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا "چین میں اسلام" اپنی تقریر میں آپ نے بتایا کہ چین میں اسلام کا آغاز ۳۷ھ سے ہوا۔ جس کی وجہ تجارت تھی۔ آپ نے بتایا کہ اسلام کی تعلیم کے پھیلنے میں زبان کے اختلاف کی وجہ سے بڑی روک واقع ہوگئی۔ چین میں اس وقت مسلمانوں کی تعداد پانچ کروڑ ہے۔ لیکن اکثر ان میں سے اسلامی تعلیم سے ناواقف ہیں۔ نماز روزہ۔ زکوٰۃ حج وغیرہ سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ چین میں کمیونزم کا زور ہے۔ مگر وہ دن دور نہیں جب کہ خدا تعالےٰ کے مسیح کی پیشگوئی کے مطابق چین میں بھی اسلام پھیلے گا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس دن کو قریب کردے۔

طلباء کی تقاریر کے اختتام پر مکرم جناب ملک عبدالرحمن صاحب خادم (مرحوم) کی جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کی ریکارڈ شدہ تقریر سنائی گئی۔ آپ کی یہ مدلل اور یادگار تقریر پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق تھی یہ تقریر تقریباً پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ جس سے مرحوم خادم صاحب کی یاد تازہ ہوئی۔ اور حاضرین گہرے طور پر اس سے متاثر ہوئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے:

یاجوج ماجوج کی حقیقت اور ان کی علامات کا ظہور

اور یاجوج ماجوج کا غیر معمولی غلبہ

(از مکرم محمد عبدالحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ)

وہ نشانات جو مسیح موعودؑ کے زمانہ کے متعلق اللہ تعالےٰ نے بیان فرمائے ہیں۔ ان میں سے ایک بہت بڑا نشان یاجوج ماجوج کا خروج ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے متعلق ایسے رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور اس کی ایسی وضاحت فرمائی ہے جو کہ عقل و فکر کے عین مطابق ہے۔ چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں۔

"یاجوج ماجوج کی نسبت تو فیصلہ ہو چکا ہے کہ یہ دنیا کی دو بلند اقبال قومیں ہیں۔ جن میں ایک انگریز اور دوسرے روس ہیں۔ یہ دونوں قومیں بلندی سے نیچے کی طرف حملہ کر رہی ہیں یعنی اپنی خداداد طاقتوں کے ساتھ فتح یاب ہوتی جاتی ہیں۔"

(ازالہ اوہام ص۲۰۹)

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ دونوں پرانی قومیں ہیں جو پہلے زمانوں میں دوسروں پر کھلے طور پر غالب نہیں ہو سکیں اور ان کی حالت پر ضعف رہا۔ لیکن خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ آخری زمانہ میں یہ دونوں قومیں خروج کریں گی یعنی اپنی جلالی قوت کے ساتھ ظاہر ہوں گی۔" (ازالہ اوہام ص۲۱۱)

یاجوج ماجوج کی تعیین کرتے ہوئے حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر ارضی قوٰی ملیں گے۔ اور ان پر ارضی قوٰی کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائے گا۔ یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے لیا گیا ہے جو شعلہ نار کو کہتے ہیں۔ پس یہ وجہ تسمیہ ایک تو بیرونی لحاظ سے ہے جس میں یہ اشارہ ہے کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائے گی اور وہ اپنے تمدن میں آگ سے بہت کام لیں گے۔ ان کے بری اور بحری سفر آگ کے ذریعہ ہوں گے۔ ان کی لڑائیاں بھی آگ کے ذریعہ ہوں گی۔ ان تمام کاروبار کے انجن آگ کی مدد سے چلیں گے۔ دوسری وجہ تسمیہ یاجوج ماجوج کے اندرونی خواص کے لئے ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کی سرشت میں آتشی مادہ زیادہ ہوگا اور وہ قومیں تکبر بہت کریں گی اور اپنی تیزی اور چستی اور چالاکی میں آتشی خواص دکھلائیں گی۔ اور جس طرح مٹی جب اپنے کمال تام کو پہنچتی ہے تو وہ حصہ مٹی کا کافی جوہر بن جاتا ہے جس میں آتشی مادہ زیادہ ہوتا ہے جیسے سونا چاندی اور دیگر جواہرات

پس اس جگہ قرآنی آیات کا مطلب یہ ہے کہ یاجوج ماجوج کی سرشت میں ارضی جوہر کا کمال تام ہے۔ جیسا کہ معدنی جواہرات میں اور فلذات میں کمال تام ہوتا ہے اور یہ دلیل اس بات پر ہے کہ زمین نے انتہائی خواص ظاہر کر دئیے ہیں ... بنی آدم کا یہ آخری کمال ہے کہ بہت سا آتشی حصہ ان میں داخل ہو جائے گا اور یہ کمال یاجوج ماجوج میں پایا جاتا ہے۔ اور جو کچھ اس قوم کو دنیا اور دنیا کی تدابیر میں دخل ہے۔ اور جس قدر اس قوم نے دنیوی زندگی کو رونق اور ترقی دی ہے اس سے بڑھ کر کسی کے قیاس میں متصور نہیں ہے۔ پس اس میں شک نہیں ہو سکتا کہ انسان کے ارضی قوٰی کا عطر بے جواب وہ یاجوج ماجوج کے ارضی قوٰی کے ذریعہ سے نکل رہا ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ ص۲۱۹)

ان تشریحات کو پیش نظر رکھنے سے یاجوج ماجوج کی تعیین میں قطعاً کوئی دقت اور شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی اب ان کے محققین بھی اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں کہ یاجوج ماجوج دو افراد کے نام نہیں ہیں بلکہ دو قومیں ہیں۔ چنانچہ مولوی ابو الجمال آزاد صاحب اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"یاجوج ماجوج دو مردوں کے نام نہیں ہیں جیسا کہ بعض مفسرین نے لکھا ہے۔ بلکہ یاجوج اہل روس ہیں اور ماجوج اقوام یورپ جو اس وقت تمام دنیا پر چھائے ہوئے ہیں۔" (حکمت بالغہ ص۵۸۹)

یاجوج ماجوج کے خروج کی ایسی علامات بھی اب پوری ہو رہی ہیں جنہیں قبل ازیں محالات میں سے سمجھا جاتا تھا۔ ایک علامت جس کا ذکر حدیث میں آتا ہے یہ بھی کہ:۔

"یاجوج ماجوج کہیں گے کہ جو کچھ زمین پر تھا اس پر تو ہم نے غلبہ پا لیا اب آؤ آسمان والوں کو قتل کرنے کی کوشش کریں یعنی اس پر غلبہ پائیں۔ اس پر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے۔"

(ترمذی باب العلامات بین یدی الساعۃ)

روس اور یورپ کے سائنس دان اجرام فلکی میں تغیر و تبدل کرنے اور ان کو اپنے تصرف میں لانے کی تجاویز کر رہے ہیں جن کا ذکر اخبارات میں کثرت کے ساتھ ہوتا رہتا ہے وہ اس علامت کے پورا ہونے کی واضح دلیل ہے چنانچہ ایک اخبار بعنوان "آسمان کو فتح کرنے کی یاجوجی کوشش" لکھتا ہے:۔

"قرب قیامت کی ایک نشانی یاجوج ماجوج کا ظہور بتایا جاتا ہے ان کے متعلق ایک روایت یہ بھی ہے کہ جب یہ دنیا کے گوشے گوشے کو اپنے قبضہ و تصرف میں لے آئیں گے تو پھر آسمان کی طرف نظر اٹھائیں گے اور اسے بھی اپنے مقصدوں کا نشانہ بنا کے مفتوح بنانا چاہیں گے۔ آج کچھ اسی قسم کی یاجوجی کوشش کی اطلاع آتی ہے سائنسدانوں کا نظریہ یہ ہے کہ زمین کی کشش ثقل کا اثر زمین سے صرف پانچ ہزار میل تک ہے۔ اس لئے اگر کچھ بڑے بڑے آئینے اس فاصلے سے ماوراء لگا دئیے جائیں تو وہ فضا میں معلق رہیں گے اور ان آئینوں کی مدد سے سورج کی شعاعوں کو جدھر چاہیں گے۔ ڈال سکیں گے۔ ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ ان شعاعوں کو بجلی کے کرنٹ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں کروڑوں بلکہ اربوں وولٹ بجلی کا یہ نیا ذخیرہ انسان کو خدائی طاقتیں سونپ دے گا۔ ان سائنسدانوں کا خیال ہے کہ سورج کی حرارت پر تصرف کرنے کا یہ گر جو قوم بھی سب سے پہلے پا لیگی اسی کی حکمرانی کا جھنڈا ساری دنیا پر لہرائیگا۔ لیکن جو خدا کی خدائی قوت اور طاقت کے قائل ہیں وہ جانتے ہیں کہ ظلوم و جہول انسان کی اس قسم کی تمام کوششیں خود اپنی ہی حالت کو بد سے بدتر بنانے کے لئے ہوتی ہیں۔ اور اس قسم کی ہر وہ نئی امنگ جو بے پناہ اقتدار و اختیار کے حصول میں کی جاتی ہے۔ اس کا انجام ہٹلر اور مسولینی کے سرپھرے غرور کی طرح ہمیشہ خود اپنی ہی ہلاکت و تباہی ہوتا ہے۔" (اخبار شہباز)

جب یہ ثابت ہو گیا کہ یاجوج ماجوج کا دنیا میں پورا غلبہ ہو چکا ہے۔ اور یہی آخری زمانہ ہے۔ تو پھر ماننا پڑے گا کہ اس زمانہ میں مسیح موعود کے مبعوث ہونے کے متعلق جو کھلی کھلی بشارت دی گئی تھی وہ بھی پوری ہو چکی ہے۔

درخواست جنازہ غائب

علاقہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ کے ایک نہایت ہی مخلص احمدی مسمی میاں خادم بیماری کی حالت میں سرگودھا ریلوے اسٹیشن سے بجائے جھنگ کی گاڑی پر سوار ہونے کے غلطی سے لائلپور والی گاڑی پر سوار ہو گئے اور چک جھمرہ جا کر وہیں فوت ہو گئے۔ پولیس نعش پوسٹ مارٹم کے لئے لائلپور لے گئی اور انہیں لائلپور قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔

مرحوم کس مپرسی کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں اور دعائے مغفرت فرمائیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے آٹھ بچے چھوڑے ہیں۔ ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلان نکاح

مکرم چوہدری فضل الرحمن صاحب آف موضع گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ کا نکاح مولوی محمد شریف صاحب امینی مبلغ مدراس نے ہمراہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ سے پندرہ سو روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۲/۳۰/۵۸ مسجد احمدیہ گوجرانوالہ میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے موجب خیر و برکت بنا دے۔ آمین۔

(منیر الدین احمد۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۲)

مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۵۹ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مکرم حافظ شفیق احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ کا نکاح امۃ الرحیم صاحبہ بنت محمد یامین صاحب تاجر کتب کے ساتھ بعوض ۷۸۶ روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین

درخواست دعا مکرم سید عبدالباسط صاحب نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قریباً تین ہفتہ سے بعارضہ انفلوئنزا بہت بیمار ہیں۔ احباب کامل و عاجل شفا پانے کیلئے خاص توجہ سے دعا کریں۔

اللہ تعالیٰ کی معرفت

اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے اس کے دین سے واقفیت اشد ضروری ہے۔ بغیر اس کے معرفتِ الٰہی کا حاصل ہونا محال ہے۔

الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ آپ کو دین سے واقفیت حاصل کرنے میں بہت بڑی مدد دے سکتا ہے۔

آج ہی اپنے نام روزانہ یا خطبہ نمبر جاری کروالیں!

(مینیجر الفضل)

اعلان دار القضاء

مکرم شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجنیئر ایف۔ ایس۔ ایم لمیٹڈ کمپنی خیرپور ڈویژن نے درخواست دی ہے کہ شیخ فضل حق صاحب ریلوے گارڈ ریٹائرڈ فوت ہوگئے ہیں۔ مرحوم کی امانت میں مبلغ ۲۰۰۴۰/- روپے جمع ہیں وہ میرے نام منتقل کرائے جائیں۔ کیونکہ مرحوم کے وارث میرے علاوہ میری والدہ صاحبہ اور میری ہمشیرگان ہیں جنہوں نے لکھ دیا ہے کہ اس انتقال پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اسلئے اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دیں بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

یہ عینک کس کی ہے؟

جلسہ کے ایام میں کسی دوست کی بیناؤی کی عینک مہمانخانہ میں رہ گئی تھی۔ جس دوست کی ہو وہ دفتر لنگر خانہ سے حاصل کرسکتے ہیں۔

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

تصحیح

الفضل ۱۴ رجنوری ۱۹۵۹ء میں موصیہ ۱۵۱۶۸/ عطیہ بیگم اہلیہ شیخ ضیاء الحق صاحب کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ جس میں ذیل کی دو تین غلطیاں ہیں:۔

(۱) الفضل میں تاریخ وصیت ۷ ستمبر شائع ہوئی ہے۔ اصل تاریخ ۷ دسمبر ہے۔

(۲) گواہ نمبر ۲ کا نام امیر احمد صاحب ہے منیر احمد نہیں۔

(۳) خیرپور ڈویژن کو فیروز پور لکھا گیا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم ملک محمد خان صاحب فورٹ سنڈیمن کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے دو بچے نیز والدہ محترمہ مکرم عبدالمالک صاحب آف کوٹلی لوہاراں مختلف عوارض سے دوچار ہیں احباب جماعت ان سب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک سعادت احمد۔ ملک جی برادرز ربوہ)

۲۔ میری خالہ جان کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب کرام ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد خلیل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۳۔ میرا لڑکا منور احمد قریباً ۱ ماہ سے بیمار ہے اور بے حد کمزور ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔ (خیر محمد۔ ڈیرہ غازیخان)

۴۔ عاجز کے والدین میاں سراج الحق صاحب اور والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ (غلام رسول۔ میر کی ڈاکخانہ منڈرا کہ تحصیل اوکاڑہ)

۵۔ خاکسار آجکل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے اور صحت بھی خراب رہتی ہے۔ دعا کے لئے درخواست ہے۔ (چوہدری محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

صدران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش

ایسے احباب جن کی وصیت بوجہ بقایا وغیرہ منسوخ ہوگئی ہو۔ ان کے متعلق مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء میں فیصلہ ہوا تھا۔ اگر کوئی شخص وصیت منسوخ ہونے کے بعد چھ ماہ کے اندر اپنی وصیت بحال نہ کرائے یا ندامت کا اظہار کرکے چندہ عام ادا کرنے کی اجازت نہ لے تو اس سے نادہندوں جیسا سلوک کیا جائے۔ کیونکہ وصیت منسوخ ہونے کے بعد چندہ نہ قبول کرنے کی غرض تو یہ تھی کہ انہیں اپنی کوتاہی کا احساس پیدا ہو۔ نہ یہ کہ وصیت منسوخ ہونے کی بناء پر آئندہ ہمیشہ کیلئے انہیں چندہ ادا کرنے سے فراغت مل جائے۔ اور وہ احمدی بھی کہلاتے رہیں۔ اور نظام سلسلہ میں خرابی پیدا کرنے کا موجب بنتے رہیں لہذا تمام مقامی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے افراد کو توجہ دلائیں کہ یا تو وہ اپنی وصیت بحال کرائیں۔ یا چندہ عام ادا کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ اگر کوئی شخص مقامی عہدہ داران کی مخلصانہ کوششوں کے باوجود بھی مائل بہ اصلاح نہیں ہوتا۔ تو اس کا معاملہ مقامی مجلس عاملہ میں پیش کرکے اس کے متعلق مناسب کارروائی کے لئے نظارت امور عامہ میں مفصل رپورٹ بھجوائی جائے کہ وہ شخص نظام سلسلہ کی پابندی کرنے پر آمادہ نہیں کیا جا سکا۔

اس سے پہلے بھی اخبار الفضل مورخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۵۷ء کے ذریعہ عہدہ داروں کو اس اہم معاملہ کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ لیکن اب تک مختلف جماعتوں میں کئی ایسے افراد موجود ہیں۔ جن کے خلاف کارروائی نہیں ہوئی۔ پس میں تمام صدر صاحبان اور سیکرٹریاں مال سے التماس کرتا ہوں کہ اس بارہ میں اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس سال بھی جلسہ سالانہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا اور ہزاروں ہزار بندگان خدا کو اپنے پیارے دین اسلام کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے اور اپنے محبوب امام کے پاکیزہ کلمات سننے کا موقعہ نصیب ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب جلسہ سالانہ کے اخراجات کے بل ادا ہو رہے ہیں۔ ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی صرف دو تہائی کے قریب ہے۔ لہذا تمام مقامی جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کے بقایاجات وصول کرکے جلد بھجوادیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے اخراجات کے بل ادا ہوسکیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مقامی جماعتوں کی توجہ کیلئے

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کا نواں مہینہ شروع ہے۔ پس اب وقت آگیا ہے کہ تمام جماعتیں اپنے اپنے بجٹ پورا کرنے کے لئے پوری سنجیدگی کے ساتھ جدوجہد شروع کردیں مجھے پختہ امید ہے کہ سال کے اخیر تک تمام جماعتیں اپنے بجٹ پورا کرلیں گی۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ اسی وقت سے مؤثر اور متواتر جدوجہد شروع کردی جائے۔ کیونکہ اس وقت تک چندہ عام وحصہ آمد کی وصولی میں تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں ڈیڑھ لاکھ روپے سے زیادہ کی کمی ہے۔ پس آئندہ تین مہینوں میں ان مہینوں کا پورا بجٹ بھی وصول کرنا ہے۔ اور اس کمی کو بھی پورا کرنا ہے۔ اس سے احباب خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کس قدر محنت اور توجہ کی ضرورت ہے ——— اس سال بعض مخصوص حالات کی وجہ سے کئی زمیندارہ جماعتوں کا فصل ربیع کا پورا چندہ وصول نہ ہوسکا۔ اسلئے ضروری ہے کہ جماعتیں فصل خریف کی آمد سے پہلی کمی پوری کردیں۔ اس سال شہری جماعتوں کو بھی سابقہ بقایاجات کی وصولی پر بہت زور دینا چاہیئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ اور جو ذمہ داریاں ہم نے قبول کررکھی ہیں۔ ان کے ادا کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

سرگودھا کے قریب ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا

فلائنگ آفیسر طاہر ہلاک ہو گئے۔ کیڈٹ امان اللہ مجروح

سرگودھا ۲۰ جنوری، پاکستانی فضائیہ کا ایک طیارہ یہاں ۔ نو میل کے فاصلہ پر گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثہ میں چار نشستی طیارے کے پائلٹ فلائنگ آفیسر طاہر موقع پر ہی ہو گئے۔ یہ حادثہ ایک ایسے ہوائی اڈے پر پیش آیا جو زیر استعمال نہیں۔

یہ بدنصیب طیارہ ایک تربیتی پرواز پر گیا ہوا تھا، فلائنگ آفیسر طاہر اسے چلا رہے تھے۔ اور فضائیہ کے مقامی پبلک سکول کے ایک کیڈٹ امان اللہ ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ امان اللہ بری طرح زخمی ہو گئے، ان کے سر پر چوٹیں آئی ہیں طیارے کا ڈھانچہ بری طرح تباہ ہو گیا ہے۔ لیکن انجن کو معمولی نقصان پہنچا ہے، ایک عینی شاہد کے بیان کے مطابق یہ حادثہ ساہیوال روڈ پر واقع چک نمبر ۹۲ ایم بی کے قریب کل سوا دو بجے بعد دوپہر پیش آیا۔

یہ عینی شاہد لال خان ایک کسان ہے جو جائے حادثہ کے قریب ہی ایک جھونپڑی میں رہتا ہے، لال خان نے بتایا کہ طیارہ ایک بھیانک آواز کے ساتھ گر کر تباہ ہوا طیارے کے گرتے ہی "ویران" اڈے کے چوکیدار کی معیت میں جائے حادثہ پر پہنچا ہم نے طیارے میں موجود دونوں افراد کو گھسیٹ کر باہر نکالا، فلائنگ آفیسر طاہر اس وقت نزع کی حالت میں تھے، اور کیڈٹ امان اللہ ان کے دائیں جانب بیہوش پڑے تھے۔ ایک ڈاکٹر کی بروقت طبی امداد کی بدولت امان کی جان بچ گئی۔ یہ ڈاکٹر اتفاقاً ایک مسافر بس میں سوار تھے جو اس طرف سے گزر رہی تھی۔ امان اللہ کو بعد میں سرگودھا کے سول ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ جہاں ان کی حالت اطمینان بخش ہے۔ توقع ہے کہ انہیں چند روز تک ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا جائے گا۔

لارڈ ایٹلی اپنے گریبان میں منہ ڈالیں

لندن ۲۰ جنوری۔ سنڈے نیوز پیپر کے ایڈیٹر جان گورڈن نے لارڈ ایٹلی پر تنقید کرتے ہوئے لکھا ہے "ایٹلی نے دوسروں کے متعلق اپنے نظریات کا بڑی بے باکی سے اظہار کر دیا ہے۔ اب انہیں اس امر کے لئے آمادہ کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے ذاتی کردار کے متعلق بھی صاف گوئی سے کام لیں"

جان گورڈن نے لکھا ہے۔ یہ بات کوئی بھی نہیں کہے گا۔ کہ لارڈ ایٹلی اعزازات کے پیچھے مارے مارے پھرتے رہے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ان کے ۴ ہمعصر دوسرے سوشلسٹوں کے مقابلے میں لارڈ ایٹلی اعزاز و اکرام کی خاص نوازشات کا مستحق سمجھا گیا۔ آپ اس وقت ایک ارل، ویکاؤنٹ اور نائٹ آف دی گارٹر ہیں اور مجلسی طور پر یہ سب سے بڑا اعزاز ہے۔ آپ انسانی مساوات کی علمبرداری اور خصوصی مراعات کی مذمت کرتے ہوئے کرسی اقتدار تک پہنچے اور بالآخر طبقہ امراء (دی ارسٹو کریسی) کے ایک نئے سلسلہ نسب کے بانی ثابت ہوئے۔

وزرائے خارجہ کی کانفرنس کی تردید

لندن ۲۱ جنوری۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے آج کہا "روسی نائب وزیر اعظم مسٹر مکویان اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کی بات چیت کے بعد برطانیہ کو چار ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے متعلق کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی۔ ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی کہ امریکہ نے برطانوی حکومت کو اس بات چیت کی ایک مکمل رپورٹ بھیجی ہے برطانیہ کے سرکاری ترجمان نے کہا"

مسٹر مکویان کے دورہ واشنگٹن سے روس اور امریکہ کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تاہم صدر آئزن ہاور اور وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے ملاقات کے بعد مسٹر مکویان روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کو امریکی حکومت کے نقطہ نظر کے بارے میں رپورٹ پیش کر سکیں گے

پاکستان میں جاپانی سرمایہ کاری کے امکانات

ڈھاکہ ۲۰ جنوری۔ صنعتی و فنی سروے کے جاپانی مشن کے لیڈر مسٹر ایس لیسوڈا نے کل یہاں کہا کہ پاکستان میں جاپانی سرمایہ کاری کا خاصا امکان ہے۔ جاپانی مشن کے ارکان دورہ دورے پر آج یہاں پہنچے مسٹر لیسودا نے پاکستان میں صنعتی ترقی کے لئے پاکستان اور جاپان کی مشترکہ کوشش کے نظریہ کی حمایت کی آپ نے بتایا کہ ان کا مشن تحقیقاتی نوعیت کا ہے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر لیسودا نے کہا کہ پاکستان میں کسی ایسی صنعت کا قیام مناسب نہیں جس کے لئے خام مال درآمد کرنا پڑے پاکستان میں ایسی صنعتیں قائم کرنی چاہئیں جن کے لئے خام مال ملکی مسائل ہی سے مہیا ہو سکے۔

آسٹریلیا میں گرمی کی شدت سے ہزاروں بیہوش اور بیس ہلاک

جنگل کی آگ سے ۳۵ ہزار ایکڑ جل گئیں!

ملبورن ۲۰ جنوری ملبورن میں کل شدت گرما کے باعث سینکڑوں افراد بے ہوش ہو گئے۔ گذشتہ چند روز سے ملبورن سخت گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ یہاں درجہ حرارت ۱۰۹ درجے (فارن ہیٹ) تک بڑھ گیا۔ ملبورن میں ۱۹۰۸ء کے بعد اتنی گرمی کبھی نہیں ہوئی۔

گرمی کی انتہائی شدت کی وجہ سے صوبہ وکٹوریہ میں جنگلوں میں آگ لگ گئی ہے کہا جاتا ہے کہ وکٹوریہ کے جنگلوں میں جو زبردست آگ لگ گئی ہے . . . . اس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔

گرمی کی اس انتہائی شدت کے باعث انگلستان کے کرٹ بیڈ ڈیکسٹر کو ایک عجیب و غریب حادثے سے دوچار ہونا پڑا۔ وہ صبح جب ملبورن کے ایک ہوٹل میں کوٹ پہنے بغیر ناشتہ کرنے کے لئے گئے تو انہیں ہوٹل سے نکال دیا گیا۔ ہوٹل کی ایک نگران مس ریٹا گلمس نے کہا ہے " مجھے انہیں (ڈیکسٹر کو) ہوٹل سے نکلوانے میں بڑی تکلیف پہنچی ہے۔ لیکن کیا جائے میں اصول کے ہاتھوں مجبور تھی۔

یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کی اطلاع کے مطابق آسٹریلیا میں شدت گرمی سے بیس افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی آدمی ڈوب کر ہلاک ہو گئے ہیں یہ گرمی سے بچنے کے لئے سمندر کے کنارے نہا رہے تھے۔

اس خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ سارے جنوبی آسٹریلیا کے جنگلات بھڑک اٹھے ہیں اور ہزاروں مویشی جل کر ہلاک ہو گئے ہیں۔ جنوبی آسٹریلیا میں ۳۵ ہزار ایکڑ اراضی جل گئیں۔ انہیں دفن کرنے کے لئے بلڈوزروں سے خندقیں کھودی گئیں۔ آتش زدگی سے تین لاکھ پونڈ کی عمارتی لکڑی تباہ ہو گئی ہے تسمانیہ میں اتنی گرمی پڑ رہی ہے کہ گزشتہ ساٹھ سال میں نہیں پڑی تھی۔

کمیونسٹ چین نے ہلکی گولہ باری کی

تائی پے ۲۰ جنوری کمیونسٹ توپ خانہ سے کل صبح ساحلی جزائر پر ۸۹ گھنٹے کی خاموشی کے بعد معمولی گولہ باری کی گئی۔ قوم پرست کی وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ صرف گیارہ گولے برسائے گئے۔

عدن کی بندرگاہ میں عام ہڑتال

عدن ۲۰ جنوری۔ کل عدن کی بندرگاہ کی گودی میں عام ہڑتال کے باعث تمام سرگرمیاں معطل ہو کر رہ گئیں۔ یہ ہڑتال بندرگاہ کے حکام اور مزدوروں کے درمیان کام کی شرائط کے بارے میں اختلاف کی بناء پر کی گئی ہے۔

رضاکارانہ خدمات پر انعامات دینے کا فیصلہ

لاہور ۲۰ جنوری۔ گورنر کی مشاورتی کونسل نے کل فیصلہ کیا کہ صوبے میں اپنی مدد آپ کے تحت ہونے والے غیر معمولی کاموں کا اعتراف انعامات کے ذریعہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ "اسناد" کی تقسیم کے طریقے کو دوبارہ رائج کیا جائے تاکہ شہری و دیہی علاقوں میں رضاکارانہ کام کی حوصلہ افزائی ہو۔ یہ اسناد مندرجہ ذیل ہوں گی۔

(۱) حکومت کی سند درجہ اول (۲) کمشنر کی سند درجہ دوئم (۳) ڈپٹی کمشنر کی سند درجہ سوئم۔

ان دیہات کو جہاں اپنی مدد آپ کے دائرہ کار میں بہترین کام کا مظاہرہ ہوگا۔ تحصیل وار بنیادوں پر "چیلنج سلور کپ" دیئے جائیں گے۔ یہ کپ گاؤں کی پنچایت کے پاس سال بھر رہیں گے۔

نقد انعامات دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس مقصد کے لئے کافی سرمایہ کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی تحویل میں دیا جائیگا۔

کونسل نے یہ فیصلے صدر کی اس تجویز پر کئے کہ تمام ملک میں اپنی مدد آپ کی مہم بڑے پیمانے پر شروع کرانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ اور لوگوں کے ذہن سے یہ خیال نکالا جائے کہ ہر کام حکومت کی طرف سے ہونا چاہیئے۔

گورنر مغربی پاکستان کے نام ایک مراسلے میں صدر نے خواہش ظاہر کی ہے کہ نہریں اور راجباہیں کھودنے اور سڑکیں تعمیر کرنے اور دیہات کو صاف ستھرا رکھنے میں زیادہ سے زیادہ لوگ مل جل کر رضاکارانہ طور پر کام کریں۔

اجلاس کی صدارت مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان نے کی۔ اور اس میں دوسرے اصحاب کے علاوہ لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا ناظم مارشل لا زون بی، سید فدا حسین چیف سیکرٹری، بریگیڈیئر طورگل، بریگیڈیئر جنرل سٹاف اور مسٹر ایم۔ ایم احمد فنانس سیکرٹری نے بھی شرکت کی۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

معاہدہ بغداد آزادی برقرار رکھنے کے عزم کا نشان ہے

یہ دوستانہ تعاون کے فروغ کا ذریعہ ہے ”معاہدہ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل کا اعلان“

کراچی ۲۱ جنوری۔ معاہدہ بغداد کے سیاسی و انتظامی معاملات کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مسٹر جے سی ڈبلیو بشل نے کہا ہے کہ ”معاہدہ بغداد آزاد انسانوں کے اپنی طرز آزادی کو برقرار رکھنے کے عزم کا نشان ہے“ مسٹر بشل نے ان فوجی اور اقتصادی فوائد کا ذکر کیا جو معاہدہ میں شریک ملکوں کو اس معاہدہ کی وجہ سے حاصل ہو رہے ہیں

ریڈیو پاکستان سے تقریر کرتے ہوئے مسٹر بشل نے کہا کہ تنظیم معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا (سیٹو) کی طرح معاہدہ بغداد بھی آزاد دنیا کے اجتماعی دفاع کی ایک بڑی تنظیم ہے اس معاہدہ میں شریک تمام ممالک آزاد اور خود مختار ہیں اور وہ اپنی سلامتی کی خاطر اپنی خوشی سے معاہدہ میں شامل ہوئے ہیں۔

مسٹر بشل نے کہا بدقسمتی سے مشرق وسطےٰ میں جارحیت کا خطرہ ہمیشہ لاحق رہتا ہے جدید ہتھیاروں کی موجودگی میں یہ بات بالکل واضح ہو گئی ہے کہ کوئی ملک بھی کسی بڑے حملہ کا تن تنہا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ معاہدہ بغداد جیسے نظام کی صورت میں جارح طاقت کو ایک ٹھوس اور متحدہ عزم سے ٹکر لینا پڑے گی۔

تاہم مسٹر بشل نے کہا کہ معاہدہ بغداد کوئی فوجی اتحاد نہیں ہے بلکہ یہ تو تمام میدانوں میں دوستانہ تعاون کو فروغ دینے کا ایک ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا معاہدہ بغداد شریک ملکوں کے درمیان بہتر اور گہرے تعلقات پیدا کرنے کے لئے فنی امداد کے بڑے بڑے پروگراموں پر عمل ہو رہا ہے جو سیر و سیاحت کو فروغ دینے سے لے کر فصلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑے مار دوا تک سے تعلق رکھتے تھے۔“ ہم نے جوہری توانائی کا مرکز قائم کیا ہے جہاں ہم ایٹمی ذرات اور الیکٹرونکس کے کام میں اپنے طلبا کو تربیت دیتے ہیں۔ انسداد ملیریا کے کام کے بارے میں سیمیناروں کے ذریعہ ہم اس علاقے سے اس لعنت کو ختم کرنے میں مدد دے رہے ہیں۔ لیکن ان میں سے بڑا پروگرام مواصلات کی ترقی سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم سڑکوں ریلوں اور رسل و رسائل کے دوسرے طریقوں کے ذریعے اس علاقے کے ملکوں کو ایک دوسرے سے ملا دینا چاہتے ہیں

مسٹر بشل نے کہا کہ معاہدہ بغداد اپنے رکن ملکوں کو دو اہم فائدے پہنچا تا ہے اول سلامتی اور ثانیاً بلند معیار زندگی مسٹر بشل نے کہا کہ سلامتی کا تعلق معاہدے کے فوجی پہلو یعنی اجتماعی دفاع کی منصوبہ بندی اور ترتیب سے ہے۔ دوسرے فائدے یعنی معیار زندگی کی ترقی کا تعلق اقتصادی کاموں سے ہے۔

سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر بشل نے کہا ”بنیادی طور پر معاہدہ اس بات کا اعلان ہے کہ خواہ کچھ ہی ہو اور کسی طرف سے خطرہ لاحق ہو ہم معاہدہ میں شریک ممالک امن اور دوستی کے ماحول میں اپنی طرز کے مطابق زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنی آزادی محبوب ہے۔ اور ہم میں اپنی آزادی کو یقینی بنانے کے لئے ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانے کی جرأت و حوصلہ موجود ہے“

معاہدے کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل نے اعلان کیا کہ معاہدہ بغداد کسی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ اس سے کسی کو خطرہ لاحق نہیں ہونا چاہیے۔

سرکاری محکموں کی تنظیم نو

(بقیہ صفحہ اول)

سب کمیٹی ۷۔ قانونی۔ چیئرمین مسٹر حفیظ صدیقی سیکرٹری محکمہ قانون (ایڈووکیٹ جنرل اور ڈپٹی اٹارنی جنرل اور سالیسٹر کے محکمے)

سب کمیٹی ۸۔ عام نظم و نسق چیئرمین مسٹر عبدالقیوم سی ایس۔ پی جائنٹ سیکرٹری کیبنٹ سیکرٹریٹ اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (اطلاعات تعلقات عامہ، عدلیہ، انسداد رشوت ستانی اور پبلک سروس کمیشن) متعلقہ محکموں کے سربراہ مختلف سب کمیٹیوں کے ممبر ہوں گے۔

یہ سب کمیٹیاں حسب ذیل امور پر غور کریں گی۔ (۱) سیکرٹریٹ و دیگر مختلف سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے فرائض اور طریق کار کا جائزہ۔ بچت کی ضروریات کے مطابق کام میں بہتری اور اس کے جلد تصفیہ کے متعلق سفارشات۔

(۲) عملہ کی صورت حال کا جائزہ تاکہ جہاں کہیں ضرورت ہو اس میں اضافہ تخفیف یا رد و بدل کیا جا سکے۔

(۳) خط و کتابت یا دفتری کارروائی کے دینے کے وقت کا تعین کارروائی کو حتی الامکان کم کرنے نیز مختلف مرحلوں پر اسی محکمہ کے افسروں یا دیگر محکموں کے ہم رتبہ

۴۔ افسروں کے مابین بالمشافہ یا ٹیلیفون کے ذریعہ تبادلہ خیال سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے مسئلہ پر غور۔

زرعی اصلاحات کمیشن نے اپنی رپورٹ صدر کو پیش کر دی

مرکزی کابینہ چند روز تک رپورٹ پر غور و خوض مکمل کر لے گی

کراچی ۲۱ جنوری۔ مغربی پاکستان کے گورنر اور زرعی اصلاحات کمیشن کے چیئرمین مسٹر اختر حسین نے کل مرکزی کابینہ کے اجلاس میں کمیشن کی رپورٹ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کی خدمت میں پیش کر دی۔ توقع ہے کہ مرکزی کابینہ زرعی اصلاحات کے متعلق کمیشن کی سفارشات پر چند روز تک غور و خوض مکمل کر لے گی۔

صدر کو آخری رپورٹ پیش کرنے سے قبل گورنر اختر حسین نے کراچی میں کمیشن کا اجلاس طلب کیا جس میں تمام ارکان نے شرکت کی۔ اسی اجلاس میں چیئرمین اور دوسرے ارکان نے سفارشات کا آخری جائزہ لینے کے بعد رپورٹ پر دستخط کئے۔

زرعی اصلاحات کا کمیشن اٹھارہ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو قائم کیا گیا تھا۔ کمیشن نے گزشتہ تین مہینوں میں اپنے چھ اجلاس منعقد کئے۔ ارکانِ کمیشن کے نام تھے:۔

مسٹر اختر حسین (چیئرمین) مسٹر سعید حسن، پیر احسن الدین، مسٹر آئی جی خان، مسٹر غلام فاروق، مسٹر جی ایس کہار، مسٹر شفیع نیاز، ملک خدا بخش، اور میاں محمد افضل۔

کمیشن کے سیکرٹری مسٹر شفیع نیاز نے بتایا ہے کہ مرکزی کابینہ کی منظوری حاصل ہوتے ہی کمیشن کی رپورٹ شائع کر دی جائے گی۔ توقع ہے کہ کابینہ چند روز تک رپورٹ پر غور و خوض مکمل کر لے گی۔

اس سے قبل کل صبح کمیشن کے سیکرٹری نے ایک بیان میں کہا تھا کہ کراچی کے ایک روزنامہ نے اپنے نامہ نگار مقیم لاہور کے حوالے سے کمیشن کی سفارشات کے متعلق جو رپورٹ شائع کی ہے وہ محض قیاس آرائی ہے۔ اور اس رپورٹ میں جو اعداد و شمار دیئے گئے ہیں وہ من گھڑت ہیں۔ جونہی کابینہ نے کمیشن کی رپورٹ کو منظور کر لیا قوم کو اس رپورٹ سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

درخواست دعا

میری ہمشیرہ صادقہ بیگم (جو مکرم شیخ نصیر الحق صاحب لاہور کی بہو ہیں) آجکل بیمار ہیں نیز ان کی بچی بھی بیمار ہے اور دونوں گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام، درویشان قادیان اور دیگر بزرگوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں۔

(خاکسار شیخ نور الحق ربوہ)

کامیاب مراجعت

خاکسار کے بڑے بھائی راجہ بشیر احمد صاحب مظفر انسپکشن آفیسر پاکستان انٹرنیشنل ائیرلائنز انگلستان میں جدید طرز کے طیاروں کے متعلق عملی تربیت حاصل کر کے مورخہ ۱۲ جنوری کو بفضلہ تعالیٰ بخیریت واپس پاکستان پہنچ گئے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ان کے لئے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

خاکسار ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر ہومیو ربوہ